www.KitaboSunnat.com

کلام اللہ شریف کی ابتدائی تعلیم کا
نہایت آسان و مفید اور کامیاب قاعدہ
مسمّٰی بہ

مکی قاعدہ

مؤلفہ

(قاری) محمد اسمٰعیل صادق بن الحاج محمد ابراہیم صاحب خورجوی

مدرس تحفیظ القرآن مکہ معظمہ

باہتمام

ابن المؤلف مفتی محمد سالم میاں خورجوی سلمہ اللہ تعالےٰ

متعلم ''ام القریٰ یونیورسٹی'' مکہ معظمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

رسالہ "بچوں کی تجوید" سے متعلق

گرامی نامہ بنام مولف

از افضل القراء حضرت مولانا قاری محمد عمر صاحب تھانوی
(تلمیذ امام القراء حضرت مولانا قاری عبداللہ خاں مکیؒ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کرم گستر جناب قاری صاحب صادق

سلام مسنون۔ خدا حیاۃ طیبہ سے نوازے اور آپ کی عمر اور فیضان میں برکت ہو اللہ تعالیٰ لوگوں کو آپ کی قدر بخشے۔ ۹۵ فی صد لوگ قرآن صحیح نہیں پڑھتے۔ بہر حال آپ چراغ ہیں خورجہ میں رحمت ہیں۔ خدا فروغ نصیب کرے آپ کی چھوٹی سی تصنیف "بچوں کی تجوید" میں بڑے مفید گر ہیں۔

خورجہ کے بزرگ جناب ...... اور ...... کا پڑھنا درست کرائیے آپ لوگوں کو نہ دیکھیے۔ اپنے کمالِ قرارت کو دیکھیے اور پڑھنے پڑھانے میں شرعی خلوص برتیے۔

مجھے آپ کی بڑی قدر ہے۔

نیاز مند نام نہاد قاری محمد عمر تھانوی
۱۰ رمضان ۱۴۰۱ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قاری محمد مصطفیٰ راسخ

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ

کلام اللہ شریف کی ابتدائی تعلیم کا

نہایت آسان، مفید اور کامیاب قاعدہ

مسمّٰی بہ

قاعدۂ مکیّہ

مؤلفہ

(قاری) محمد اسمٰعیل صادق بن الحاج محمد ابراہیم صاحب خورجوی

مدرس تحفیظ القرآن مکہ معظمہ

باهتمام

ابن المؤلف مفتی محمد سالم میاں خورجوی سلمہ اللہ تعالیٰ

متعلّم "اُم القریٰ یونیورسٹی" مکہ معظمہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

استاذی شیخ القراء حضرت الحاج قاری نیاز احمد صاحب نگینوی

سابق صدر شعبۂ تجوید و قرأت مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جناب قاری محمد اسمٰعیل صادق خورجوی مدرس تحفیظ القرآن و امام مسجد الکرم مکہ معظمہ کا مؤلفہ "قاعدۂ مکیہ" در تعلیم قرآنیہ دیکھ کر دل خوش ہو گیا۔ قرآن کی ابتدائی تعلیم پر بہت سے قاعدے مطالعہ میں آئے لیکن یہ قاعدہ اپنی نوعیت اور شان کا ایک منفرد اور نرالہ قاعدہ ہے۔

عزیز محترم موصوف نے اپنی دیگر تالیفات "قواعد المبتدی، تجوید المبتدی، وقوف المبتدی اور کتاب التحفہ علی قرأت شعبہ وغیرہ کی طرح اس میں بھی اپنی استعداد و صلاحیتِ خداداد کے خوب گل کھلائے ہیں قاعدہ ہذا کی بڑی اہم خصوصیت یہ ہے کہ مصنف موصوف عم فیضہ نے امکانی کوشش فرمائی ہے کہ بچّہ کے اندر کم سے کم وقت میں قرآن مجید پڑھنے اور صحیح پڑھنے کی استعداد پیدا ہو جائے اور بچّہ کی زبان اور دماغ پر یکایک اور غیر ضروری بوجھ نہ پڑے۔

خدا اہلِ مدارس و مکاتبِ قرآنیہ کو اس نعمتِ غیر مترقبہ کی قدر دانی کی توفیق بخشے کہ زیادہ سے زیادہ اس قاعدہ کو اور اس کے تتمہ کو (جس کا نام بچوں کی نماز ہے) داخل درس فرمائیں۔ آمین۔

قاعدۂ مکیّہ چند سال کے عرصہ میں کئی بار طبع ہو چکا ہے۔ اس بار مؤلف موصوف عم فیضہ نظر ثانی کرکے اس کو طبع کروا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

(قاری) نیاز احمد
سابق ایسوسی ایٹ لکچرار ان قرأۃ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

بتاریخ ۴/۲/۱۴۱۶ھ

؎ جو فیوض مکیہ کے نام سے مشہور ہے ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

طریقۂ تعلیم قاعدہ ھٰذا

۱ "قاعدہ" کے معنی عربی میں اصل و بنیاد کے ہیں چنانچہ "قاعدہ" کی وجہ تسمیہ یہی ہے کہ وہ علمی عمارت کے لیے بنیاد ہوتا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ کسی بھی چیز کی صحت و بقا اور استحکام کے لیے اس کی نیو کا صحیح و مستحکم ہونا اشد ضروری ہے لہذا "قاعدہ ھٰذا" کی ہر تختی (جو تعلیم قرآنیہ کے محل کی بنیاد کا گویا ایک مستقل ردّہ ہے) نہایت خلوص و محبت اور ہمّت سے پڑھائیں ؎

خشت اوّل چوں نہد معمار کج — تا ثریا می رود دیوار کج

۲ پڑھنے والے بچّوں کی تعداد اسی قدر رکھی جائے جس پر اچھی طرح محنت ہو سکے۔

۳ فرداً فرداً نہ پڑھائیں بلکہ پانچ، سات بچّوں کو بیک وقت پاس بٹھا کر بالترتیب ایک ایک کو تھوڑا تھوڑا پڑھاتے اور چند بار کہلاتے رہیں اور ہر بچہ نمبر آنے تک یاد کرتا رہے۔

۴ ہر سبق کے شروع میں طریقہ تعلیم سے متعلق لکھی ہوئی سطریں ملاحظہ فرمالیا کریں۔

۵ ہر سبق میں شناخت اور صحیح ادائیگی نیز پختگی کا پورا خیال رکھیں۔

۶ اسباق کے آخر میں جو نوٹس لکھے ہوئے ہیں ان کی عبارتیں بچّہ کو زبانی یاد کرائیں

۷ بچّہ کو بات ذہن نشین کرانے کے لیے کئی کئی مرتبہ بتانا اور سمجھانا پڑتا ہے لہذا اس سے پریشان نہ ہوں بلکہ تحمل مزاجی و خوش خلقی سے محنت جاری رکھیں۔

۸ "قاعدہ" کو پڑھانا محنت طلب کارنامہ ہے مگر افسوس کہ بعض حضرات اس کی کماحقہ قدر نہیں کرتے لیکن آپ کو اس کا احساس نہ کرنا چاہیے کیونکہ آپ کا مقصود رضا خداوندی ہے۔ ؎

لوگ سمجھیں مجھے وقار و تمکین — وہ نہ سمجھیں کہ میری بزم کے قابل نہ رہا

۹ اپنا وقار و رعب رکھتے ہوئے بچّوں کو نرمی و شفقت سے پڑھائیں اور کبھی ضرورۃً تنبیہ کی جائے تو چھٹی سے پہلے پیار و شفقت سے بچّہ کو خوش کر دیا جائے۔

۱۰ "قاعدہ ھٰذا" پڑھانے کے بعد رسالہ "بچّوں کی نماز" شروع فرمائیں۔

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ

نوٹ قاعدہ ہذا کی مدتِ تعلیم تقریباً چھ ماہ ہے۔ مؤلف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
رَبِّ يَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ

① پہلا سبق حروف مفردہ

① نہایت محبت و پیار کے ساتھ سب سے پہلے بسم اللہ اور دُعا پڑھائیں جس طرح بھی بچّہ کہہ سکے۔
② شہادت کی انگلی ایک ایک حرف پر رکھوا کر ہر حرف کا نام حتی الامکان صحیح ادا کروائیں۔
③ روزانہ سبق کو اتنی بار کہلوائیں کہ بچّہ کی زبان پر حرف جاری ہو جائیں مع پہچان کے۔
④ جن حرفوں کی شکلیں ایک سی ہیں ان کے نقطوں کی تعداد اور فرق کو ذہن نشین کرائیں۔
⑤ الف سے یا تک پڑھانے کے بعد نقطوں سے یاد کرائیں یعنی الف خالی با کے نیچے ایک نقطہ الخ
⑥ بچّہ کو عادی بنائیں کہ وہ سبق وغیرہ یاد کرنے اور سنانے سے پہلے خود بسملہ پڑھے۔

ہست کلید درِ گنج حکیم
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نقطہ ・	الف ا	با ب	تا ت	ثا ث
جیم ج	حا ح	خا خ	دال د	ذال ذ
را ر	زا ز	سین س	شین ش	
صاد ص	ضاد ض	طا ط	ظا ظ	
عین ع	غین غ	فا ف	قاف ق	
کاف ک	لام ل	میم م	نون ن	
واو و	ہا ہ	ہمزہ ء	ی	

نوٹ: بعض حضرات کا مشورہ ہے، ’’ب، ت‘‘ الف صحیح (زیادہ اولیٰ)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

② دوسرا سبق مشق مفردات

① گیارہ حروف ث[1] ح[2] ذ[3] ز[4] ش[5] ص[6] ض[7] ط[8] ظ[9] غ[10] ق[11] کی ادا پر خاص توجہ دیں۔

② جن حرفوں کی آوازیں ملتی جلتی ہیں ان کی آوازوں کے فرق کو سمجھائیں۔

③ آخر میں ایک سی صورت والے حرفوں کے نقطے ردّ و بدل کر کے خوب امتحان لیں۔

ا	ن	ث	ت	ب	ح	ج	خ
ل	ك	ذ	د	ش	س	ق	ف
ز	ر	ظ	ط	ض	ص	غ	ع
م	ء	ہ	و	ی	ت	ط	ب
ض	ج	ق	ك	خ	ض	غ	ح
ہ	د	ض	م	ر	ل	ف	ض
ن	ث	س	ش	ص	و	ض	ی
ذ	ز	ظ	ض	ا	ع	ء	ض

نوٹس

● قرآن شریف اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔ ● اللہ تعالیٰ نے قرآنِ شریف ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اتارا۔

● قرآن شریف کے بنیادی حروف انتیس ۲۹ ہیں۔ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ہ ء ی۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

(٣) تیسرا سبق رؤس حروف وغیرہ

(١) بچّہ کو پڑھے ہوئے حرفوں کے ذریعہ جدید شکلوں سے متعارف کرائیں اور سمجھائیں مثلاً یہ الف ہے اور یہ بھی الف ہے اور یا ایسا بھی ہوتا ہے اور ایسا بھی ہوتا ہے۔

(٢) ت، ق اور ث، ش میں نقطوں کا اتحاد اور ان کی شکلوں کا فرق سمجھائیں۔

ا	ـا	ـا	ـا	ب	بـ	ـبـ	ت
تـ	تـ	ـة	ـة	تـ	ث	ثـ	ثـ
ج	جـ	ح	حـ	خ	خـ	د	ـد
ذ	ـذ	ر	ـر	ز	ـز	س	سـ
ش	شـ	ص	صـ	ض	ضـ	ع	عـ
ـع	ـعـ	غ	غـ	ـغـ	ـغ	ف	فـ
ـف	ق	ـق	ـقـ	ك	ک	کـ	ک
ل	ـل	لـ	مـ	م	ـم	م	ہـ
ن	ـن	نـ	ـہ	ہ	ھ	ـہ	ر
ـہ	ی	ے	ـی	یـ	ـیـ	تنبیہ: اس تختی کو اوپر سے نیچے تک بھی پڑھائیں	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

④ چوتھا سبق حروف مرکّبات

① بچّہ کو ایک ایک حرف پڑھائیں اور سمجھائیں مثلاً "لا" میں سیدھے ہاتھ کی طرف لام ہے اور الٹے ہاتھ کی طرف الف ہے اور "بثیٔ" میں سیدھی طرف با، بیچ میں ثا اور بائیں طرف یا ہے۔

② سبق میں فرداً فرداً حرف پڑھانے کے بعد ہر خانہ کے حرفوں کو ایک سانس میں یاد کروائیں۔

لا	ثر	حظ	خف	صم	ظن
قں	کل	لک	ںت	هو	جزء
بثی	تبغ	ثبت	سمع	شکر	ضبق

تحط	طلع	غضب	فخذ
بتحز	یکثر	نخ	یبث
نجس	یحض	نسوع	بھیج
تفش	نبطش	نظها	یختص
	بینه	نقص	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑤ پانچواں سبق مشق مرکبات

① واضح ہو کہ حروف مرکبات میں ن اور ی، ب ت ث کے ہم شکل ہو جاتے ہیں۔
② اس سبق میں ہم شکل حرفوں کے نقطے ردّوبدل کرکے خوب امتحان لیں۔
③ أ۔ ؤ۔ ئ کو اس طرح پڑھائیں۔ ہمزہ الف کی شکل میں، ہمزہ واؤ کی شکل میں ہمزہ یا کی شکل میں۔

لا	لا	لا	به	خذ	شك
صد	ضل	فج	هب	جاء	قوا
بحق	تبع	ثمر	سخر	نبغ	يغن
ظلا	يجب	حفظ	نكح	متم	كيف

بيض	تظن	غيب	نصب
نقص	عزيز	يضيء	طيبه
تنسخ	يبطش	يهبط	يبعث
يثبت	يتبين	أ ؤ ئ	
بئس	قرئ	اللؤلؤ	يئسوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الله	لا اله الا الله محمد رسول الله		محمد
يغنى	بسم الله الرحمن الرحيم		تسنيم
ينفخ	اهدنا الصراط المستقيم		لينبذن
يخشى	من شر الوسواس الخناس		الهيمنة
بنيه	يايتها النفس المطمئنة		يؤتوا
يغنيه	ولا الضالين	الشيطن الرجيم	يبنؤم
تحتها	لنسفعا بالناصية	يومئذ المستقر	تؤتى
نصبت	عم يتساءلون	اللؤلؤ المكنون	لتسئلن
المؤتفكة	النفثت	يتبين	يجتنبون

ھدایت اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ حروف شناسی کا مرحلہ پورا ہوگیا۔ لہذا اب بچّہ میں اتنی استعداد پیدا ہوجانی چاہیے کہ وہ "قاعدہ ھذا" کے اگلے اسباق سے حروف بتا سکے۔ ورنہ تیسرے سبق سے پھر دوبارہ محنت سے پڑھائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی محنت کو قبول ونافع فرمائے۔ آمین

تنبیہ آگے سبق نمبر ۶/ ۸/ ۱۰/ ۱۲/ ۱۴/ ۱۶/ کم سن بچّوں کو اوپر سے نیچے پڑھانے کے بعد دائیں سے بائیں پڑھائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے آمین ثم آمین۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

⑥ چھٹا سبق حرکات (ـَـ ـِـ ـُـ)

① بچہ کو بتائیں کہ ”حروف کے اوپر یہ چھوٹی لکیر سی جو ہے اس کو زبر کہتے ہیں اسی طرح زیر اور پیش کو سمجھائیں کہ ”یہ چھوٹی واؤ سی جو نشانی ہے اس کو پیش کہتے ہیں“ الخ۔

② اس کا پورا خیال رکھیں کہ حرکت باریک ادا ہو لیکن کھینچے نہیں اور نہ جھٹکہ پیدا ہو۔

اَ	اِ	اُ	زَ	زِ	زُ	قَ	قِ	قُ
بَ	بِ	بُ	سَ	سِ	سُ	كَ	كِ	كُ
تَ	تِ	تُ	شَ	شِ	شُ	لَ	لِ	لُ
ثَ	ثِ	ثُ	صَ	صِ	صُ	مَ	مِ	مُ
جَ	جِ	جُ	ضَ	ضِ	ضُ	نَ	نِ	نُ
حَ	حِ	حُ	طَ	طِ	طُ	وَ	وِ	وُ
خَ	خِ	خُ	ظَ	ظِ	ظُ	ہَ	ہِ	ہُ
دَ	دِ	دُ	عَ	عِ	عُ	ءَ	ءِ	ءُ
ذَ	ذِ	ذُ	غَ	غِ	غُ	یَ	یِ	یُ
رَ	رِ	رُ	فَ	فِ	فُ	ۂ بچہ کو بتائیں کہ جب الف خالی نہ ہو تو اس کو ہمزہ کہتے ہیں۔		

www.KitaboSunnat.com
” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

⑦ ساتواں سبق مشق حرکات

(١) ہر حرف کو خوب صاف کہلوائیں اور جب تک کلمہ پورا نہ ہو حرف کو ماقبل کے حروف سے رواں ملواتے رہیں مثلاً خا زبر خَ۔ را زبر رَ "خَرَ" جیم زبر جَ "خَرَجَ"

(٢) ہجّوں کے بعد پوری تختی رواں پڑھائیں یعنی اَوَ۔ تَرَ۔ یَرَ الخ

لَكَ	مَعَ	يَرَ	تَرَ	اَوَ
هُوَ	يَدُ	يَكُ	تَكُ	اَكُ
هِيَ	لِيَ	لِمَ	بِمَ	بِكَ
اُخِذَ	رُسُلُ	اُكُلُ	اِبِلِ	خَرَجَ
جُمِعَ	ذُكِرَ	هُدِيَ	ضُرِبَ	اُذِنَ
وَوَجَدَكَ		وَجَدَ	عُثِرَ	مُنِعَ

نوٹس

● زبر اوپر ہوتا ہے۔ زیر نیچے ہوتا ہے۔ پیش مڑا ہوا ہوتا ہے۔
● زبر۔ زیر۔ پیش کی آواز بالکل نہیں کھینچتی ہے۔
● زبر کی آواز اوپر کو، زیر کی آواز نیچے کو، پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑧ آٹھواں سبق جزم (ـْــ ـُــ)

① بچّہ کو بتائیں کہ حرف کے اوپر یہ چھوٹی دال سی جو ہے اس کو جزم کہتے ہیں۔

② بچّہ کو ذہن نشین کرائیں کہ جزم والے حرف سے پچھلا حرف ملا کر پڑھا جاتا ہے جیسے ہمزہ با زبر اَبْ۔ ہمزہ با زیر اِبْ۔ ہمزہ با پیش اُبْ۔ اَبْ اِبْ اُبْ۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَفْ	اِفْ	اُفْ
اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ	اَكْ	اِكْ	اُكْ
اَجْ	اِجْ	اُجْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَلْ	اِلْ	اُلْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ	اَمْ	اِمْ	اُمْ
اَخْ	اِخْ	اُخْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَهْ	اِهْ	اُهْ
اَذْ	اِذْ	اُذْ	اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَءْ	اِءْ	اُءْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ			

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑨ نواں سبق مشق جزم

عرب ممالک کے بعض قاعدوں وغیرہ میں جزم گول ہوتا ہے لہذا اس حالت میں بچے کو بتائیں کہ حرف پر یہ چھوٹا گول نشان جو ہے اس کو جزم کہتے ہیں۔

تنبیہ:۔ کلمات والی ہر تختی ہجوں سے اور رواں دونوں طرح پڑھانا ضروری ہے۔

اَمْ	اَنْ	دَعْ	عَنْ	لَنْ
مَنْ	بَلْ	هَلْ	خَفْ	لَمْ
كَمْ	قَدْ	هَبْ	خَبْءَ	✱
اِذْ	اِنْ	مِنْ	زِدْ	مِلْءُ
ذُقْ	تُبْ	قُمْ	هُمْ	خُذْ
قُلْ	كُلْ	كُنْ	كُنْتُ	✱

اِذْهَبْ	لَمْ تَكُ	اَوَلَمْ تَكُ

نوٹس ● الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے ● جو الف خالی نہ ہو اس کو ہمزہ کہتے ہیں۔
● جزم مُڑا ہوا ہوتا ہے ● جزم والے حرف سے پچھلا حرف ملتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑩ دسواں سبق حروفِ مدّہ

بچّہ سے سبق بمرحچّہ سنیں اور سمجھائیں کہ زبر۔ زیر۔ پیش کو جلدی سے پڑھتے ہیں مگر جب زبر کے آگے الفؔ۔ زیر کے آگے جزم والی یاؔ۔ اور پیش کے آگے جزم والی واؤؔ ہو جیسا کہ یہاں ہے تو ان (زبر زیر۔ پیش) کو ایک ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ ان کو حروفِ مدہ کہتے ہیں۔ (باقی آئندہ)

ءَا	ءُو	ءِی	زَا	زُو	زِی	قَا	قُو	قِی
بَا	بُو	بِی	سَا	سُو	سِی	گَا	گُو	گِی
تَا	تُو	تِی	شَا	شُو	شِی	لَا	لُو	لِی
ثَا	ثُو	ثِی	صَا	صُو	صِی	مَا	مُو	مِی
جَا	جُو	جِی	ضَا	ضُو	ضِی	نَا	نُو	نِی
حَا	حُو	حِی	طَا	طُو	طِی	وَا	وُو	وِی
خَا	خُو	خِی	ظَا	ظُو	ظِی	هَا	هُو	هِی
دَا	دُو	دِی	عَا	عُو	عِی	یَا	یُو	یِی
ذَا	ذُو	ذِی	غَا	غُو	غِی			
رَا	رُو	رِی	فَا	فُو	فِی			

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱۱) گیارہواں سبق مشق حروف مدّہ

(۱) اس کا خیال رکھیں کہ حرف مد کی مقدار ایک الف سے کم و بیش نیز آخر میں جھٹکا پیدا نہ ہو

(۲) حرف میم اور نون کے بعد حرفِ مد (الف ۔ واو ۔ یا) ہو تو حرف مد کی آواز ناک میں بالکل نہ جائے جیسے مَا ۔ مُوْ ۔ مِیْ ۔ نَا ۔ نُوْ ۔ نِیْ ۔

ءَالَ	ذَاتَ	تَابَ	گَانَ	ضَاقَ
فَاهُ	ذَوَا	وَلَا	زِلْزَالَهَا	
أُوْفِ	زُوْرِ	حُوْتُ	يُوْقَ	نُوْرُ
هُوْدُ	نُوْحِ	أُجُوْرَ	يَقُوْلُوْنَ	
دِيْنُ	عِيْرُ	سِيْقَ	غِيْضَ	قِيْلَ
جِيْدَ	طِيْنَ	فِيْهِ	سَبِيْلِ	

نوٹس ● زبر ۔ زیر ۔ پیش کی آواز بالکل نہیں کھنچتی ہے ۔
● زبر کے بعد الف، زیر کے بعد جزم والی یا ۔ پیش کے بعد جزم والی واؤ ہو تو تھوڑا کھینچ کر پڑھتے ہیں ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱۲) بارہواں سبق حروفِ لین وغیرہ

(۱) بچّہ کو بتائیں کہ کھڑا زبر، کھڑا زیر اور الٹا پیش (سبق نمبر دس کی طرح) کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔

(۲) واوِ لین اور یا لین (یعنی زبر کے بعد والی واوِ ساکن و یا ساکن) نرم ادا ہوں مگر کھینچیں نہیں۔

(۳) تختی پوری ہونے پر سبق نمبر چھ، دس اور یہ تینوں کو بیک وقت سنیں۔ (باقی آئندہ)

اٰ	اَوْ	اَیْ	زٰ	زَوْ	زَیْ	قٰ	قَوْ	قَیْ
بٰ	بَوْ	بَیْ	سٰ	سَوْ	سَیْ	کٰ	کَوْ	کَیْ
تٰ	تَوْ	تَیْ	شٰ	شَوْ	شَیْ	لٰ	لَوْ	لَیْ
ثٰ	ثَوْ	ثَیْ	صٰ	صَوْ	صَیْ	مٰ	مَوْ	مَیْ
جٰ	جَوْ	جَیْ	ضٰ	ضَوْ	ضَیْ	نٰ	نَوْ	نَیْ
حٰ	حَوْ	حَیْ	طٰ	طَوْ	طَیْ	وٰ	وَوْ	وَیْ
خٰ	خَوْ	خَیْ	ظٰ	ظَوْ	ظَیْ	ہٰ	ہَوْ	ہَیْ
دٰ	دَوْ	دَیْ	عٰ	عَوْ	عَیْ	یٰ	یَوْ	یَیْ
ذٰ	ذَوْ	ذَیْ	غٰ	غَوْ	غَیْ	اٖ	ہٖ	یٖ
رٰ	رَوْ	رَیْ	فٰ	فَوْ	فَیْ	وٗ	ہٗ	ءٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۳ تیرھواں سبق مشق حروفِ لین وغیرہ

اس تختی میں اور آئندہ بھی کھڑے پڑے کا خیال رکھیں اور بچّہ کو بار بار ان کا باہمی فرق بتاتے رہیں کہ دیکھو یہ حرف کھینچے گا اور یہ حرف نہیں کھینچے گا۔ افسوس کہ اس غلطی میں بچّے تو کجا، بڑے ناظرہ خواں بھی ملوث ہیں۔ حالاں کہ اس سے اکثر معنیٰ بدل اور بگڑ جاتے ہیں۔

اَلَ	بِہٖ	لَہٗ	اَوْ	وَیْ
ذٰلِكَ	مٰلِكَ	عٰلِمُ	صٰلِحُ	بٰلِغُ
فٰلِقُ	یَدٰہُ	کِتٰبُ	اٰمَنَ	اٰثٰرِ
رُسُلِہٖ	ھٰذِہٖ	کُتُبِہٖ	یُحْیٖ	فِیْہِ
وَرِیَ	غَاوٗنَ	دَاوٗدَ	وَلَایَـُٔوْدُہٗ	
حَوْلَ	سَوْفَ	اَیْنَ	غَیْرَ	اَوْحَیْنَا

نوٹس
- کھڑا زبر الف کی طرح تھوڑا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔
- کھڑا زیر یاء مدّہ کی طرح تھوڑا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے
- الٹا پیش واؤ مدّہ کی طرح تھوڑا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۴ چودھواں سبق تنوین (ً ٍ ٌ)

۱ بچہ کو بتائیں کہ زبر، زیر، پیش کو حرکت اور دو زبر، دو زیر، دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔

۲ بچہ کو بتائیں کہ دو زبر کے بعد جو الف ہوتا ہے اس کا نہ تو ہجوں میں نام لیتے ہیں اور نہ اس کو پڑھتے ہیں

۳ اس کا خیال رکھیں کہ تنوین کی آواز نہ تو کھینچنے پائے اور نہ ملنے پائے۔

اً	اٍ	اٌ	زًا	زٍ	زٌ	قًا	قٍ	قٌ
بًا	بٍ	بٌ	سًا	سٍ	سٌ	كًا	كٍ	كٌ
تًا	تٍ	تٌ	شًا	شٍ	شٌ	لًا	لٍ	لٌ
ثًا	ثٍ	ثٌ	صًا	صٍ	صٌ	مًا	مٍ	مٌ
جًا	جٍ	جٌ	ضًا	ضٍ	ضٌ	نًا	نٍ	نٌ
حًا	حٍ	حٌ	طًا	طٍ	طٌ	وًا	وٍ	وٌ
خًا	خٍ	خٌ	ظًا	ظٍ	ظٌ	هًا	هٍ	هٌ
دًا	دٍ	دٌ	عًا	عٍ	عٌ	ءًا	ءٍ	ءٌ
ذًا	ذٍ	ذٌ	غًا	غٍ	غٌ	يًا	يٍ	يٌ
رًا	رٍ	رٌ	فًا	فٍ	فٌ			

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۵ پندرہواں سبق مشق تنوین

۱ بچہ کو سمجھائیں کہ جس حرف پر جزم (ہ) ہوتا ہے اس کو حرف ساکن کہتے ہیں۔

۲ بچہ کو سمجھائیں کہ جب نون پر جزم ہوتا ہے تو اس کو نون ساکن کہتے ہیں۔

۳ بچہ کو سمجھائیں کہ نون ساکن اور تنوین کی آواز یکساں ہوتی ہے جیسے اً اور اَنْ۔

اَبًا	مَالًا	رِءْيًا	اَخْذًا	قَوْمًا
كُرْهًا	كَاْسًا	حِفْظًا	بَطْشًا	شَيْخًا
وَاقٍ	بَاغٍ	جَازٍ	شَيْءٍ	زَوْجٍ
خَوْفٍ	غَيْبٍ	سَوْءٍ	نَقْصٍ	عَيْنٍ
اَجْرٌ	رُوْحٌ	هُوْدٌ	لُوْطٌ	عَادٌ
بِيْضٌ	شِرْكٌ	ظَمَاٌ	قَوْمٌ	غُلْفٌ

نوٹس

● دو زبر۔ دو زیر۔ دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔

● جزم والے نون کو نون ساکن کہتے ہیں ● تنوین اور نون ساکن کی آواز ایک سی ہوتی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑯ سولھواں سبق تشدید (ـّـ)

① بچہ کو بتائیں کہ حرف کے اوپر یہ کنگھی سی جو ہے اس کو تشدید کہتے ہیں اور سمجھائیں کہ تشدید والا حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے (ساکن حرف کی طرح) اپنے سے پہلے حرف سے مل کر اور پھر اکیلا اپنی حرکت کے ساتھ

② بچہ کو مشق کرائیں کہ وہ حرف کے مکرر نام کو ایک ہی سانس میں ادا کرے (باقی آئندہ)

اَبَّ	اِبِّ	اُبُّ	اَزَّ	اِزِّ	اُزُّ	اَفَّ	اِفِّ	اُفُّ
اَتَّ	اِتِّ	اُتُّ	اَسَّ	اِسِّ	اُسُّ	اَقَّ	اِقِّ	اُقُّ
اَثَّ	اِثِّ	اُثُّ	اَشَّ	اِشِّ	اُشُّ	اَكَّ	اِكِّ	اُكُّ
اَجَّ	اِجِّ	اُجُّ	اَصَّ	اِصِّ	اُصُّ	اَلَّ	اِلِّ	اُلُّ
اَحَّ	اِحِّ	اُحُّ	اَضَّ	اِضِّ	اُضُّ	اَمَّ	اِمِّ	اُمُّ
اَخَّ	اِخِّ	اُخُّ	اَطَّ	اِطِّ	اُطُّ	اَنَّ	اِنِّ	اُنُّ
اَدَّ	اِدِّ	اُدُّ	اَظَّ	اِظِّ	اُظُّ	اَوَّ	اِوِّ	اُوُّ
اَذَّ	اِذِّ	اُذُّ	اَعَّ	اِعِّ	اُعُّ	اَهَّ	اِهِّ	اُهُّ
اَرَّ	اِرِّ	اُرُّ	اَغَّ	اِغِّ	اُغُّ	اَیَّ	اِیِّ	اُیُّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱۷) سترہواں سبق — مشق شدّہ

① گذشتہ تختی میں ہر حرف کی صحتِ ادا پر انتھک محنت فرمائیں معذور بچہ مستثنیٰ ہے۔

② لفظ آخِّرُ وغیرہ پڑھاتے وقت سمجھائیں کہ تشدید کے بعد جب ساکن یا تشدید والا حرف ہو تو تشدید کا دوسرا حرف اکیلا نہیں پڑھا جاتا بلکہ پہلے حرف کی طرح وہ بھی اپنے اگلے حرف سے ملتا ہے۔

اَنَّ	نَبَّ	بَثَّ	خَرَّ	مَسَّ
جَدُّ	ثُمَّ	شُحَّ	مُتُّ	كَفَّ
اَذَّنَ	وُكِّلَ	فُزِّعَ	حُصِّلَ	زَيَّنَ
يَدُعُّ	تُحُطُّ	يَحُضُّ	فِضَّةٍ	يَعَضُّ
فَضَّلَ	عَجَّلَ	قُوَّةً	ظُلَّةٌ	(غ)

آخِّرُ	مَهِّلُ	يُعَظِّمُ	يَشَّقَّقُ

نوٹس

- تشدید تین دندانے والی ہوتی ہے۔
- تشدید بھی (جزم کی طرح) دو حرفوں کو آپس میں ملا دیتی ہے۔
- تشدید والا حرف دو بار پڑھا جاتا ہے۔ ایک بار پہلے حرف سے مل کر اور ایک بار خود۔

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۸ اٹھارہواں سبق مشقِ مشترک

۱ یہ سبق حرفوں کے عوارض (حرکت وجزم اور تنوین وتشدید وغیرہ) کی مشترک مشق میں ہے

۲ بچہ کو ذہن نشیں کرائیں کہ حرف لین ۲ دو ہیں زبر کے بعد والا واؤ ساکن اور یا ساکن۔

۳ حروف مدہ تین ہیں (۱) الف (۲) زیر کے بعد والا یا ساکن (۳) پیش کے بعد والا واؤ ساکن

ظَهَرَ	غَضَبَ	حَسِبَ	شَهِدَ	صَعِقَ
طَفِقَ	تَجِدُ	نَصِفُ	ذُكِرَ	بُغِيَ
وِزْرَ	يَاْتِ	يَشْفِ	وُجِدَ	يُعْظِمْ
بِضْعَ	مِصْرَ	اُفْرُقْ	اِهْبِطْ	تَخْرُجُ
فَلَهٗ	وَرِثَهٗ	هٰذِهٖ	فِيْهِ	اَلْفِ
زَوْجِنْ	تَزٰوَرُ	تَشٰبَهَ	اٰلْئٰنَ	اٰكْبَرَ

مَسٰكِنَ	اٰذَقْنٰهُ	يَسُنُّوْنَ	خٰلِدِيْنَ
غٰلِبُوْنَ	يَسْتَحْيٖ	خَطٰيٰكُمْ	اَلْمَوْءٗدَةُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طُوعًا	شُعَيْبًا	حَوْلَيْنِ	نَفْسٌ	ظُلْمًا
بِنَبَإٍ	بَعِيدٌ	غَفُورٌ	سَبَإٍ	رَجْعٌ
شُحَّ	رَبِّي	حَظٍّ	صَفًّا	ظِلًّا
قُوَّةً	فَلِلّٰهِ	اٰمَنَّا	كُوِّرَتْ	بِاَيِّ
مِمَّنْ	مُزِّقْتُمْ	تَطَيَّرْنَا	ذُكِّرْتُمْ	فَبَشِّرْهُ
بِضُرٍّ	فَعَزَّزْنَا	وَفَجَّرْنَا	يَذَّكَّرُ	دُرِّيٌّ
ذُرِّيَّةً	يَصَّعَّدُ	يَطَّوَّفَ	نَبِيُّوْنَ	عِلِّيُّوْنَ
لَنَسْئَلَنَّهُمْ	يُغَشِّيْكُمُ	وَلَيَمَسَّنَّكُمْ		

نوٹس ● حرکت کی آواز بالکل نہیں کھنچتی۔ ● حرفِ مد تھوڑا کھینچ کر یعنی ایک الف کے برابر پڑھا جاتا ہے۔ ● حرفِ مد کو ایک الف سے زیادہ کھینچنا غلط ہے ● کھڑے زبر کھڑے زیر اور اُلٹے پیش کو ایک الف سے زیادہ کھینچنا غلط ہے ● تشدید کے بعد سکون یا تشدید ہو تو تشدید کا دوسرا حرف اگلے حرف سے ملتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑲ انیسواں سبق حروفِ زائد وغیرہ

① بچّہ کو بتائیں کہ جو حرف حرکت وغیرہ سے خالی ہوتا ہے اس کو نہیں پڑھتے سوائے الف مدہ کے

② بچّہ کو بتائیں کہ جس الف پر چھوٹا گول نشان (ہ) ہوتا ہے اس کو نہیں پڑھتے ہیں۔

③ بچّہ کو بتائیں کہ چھوٹا نون چھوٹی یا اور چھوٹی میم (جو سبق ۲۴ میں آئے گی) پڑھی جاتی ہے۔

اَدٰی	قُرِیَ	اُولَاتُ	يَتْلُوا	يُؤْتُوا
اَبٰکِی	بِاَيْدٍ	فَارَاهُ	يَاُولِی	هُدَىٰهَا
اُولُوا	لِاُولِی	اُولٰئِكَ	مِائَةَ	وَجَاۤءَ

وَلِیُّ اللّٰهُ	اٰتٰىنِ اللّٰهُ	يُحْيِ الْمَوْتٰى
عَدْنِ نِالَّتِیْ	نُوْحُ نِ ابْنَهٗ	يَوْمَئِذِ نِالسَّلٰمَ
اَنَاْ عَابِدٌ	مَلَاْئِهٖ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ	فِی الْحُطَمَةِ	وَبِذِی الْقُرْبٰى

تنبیہ آئندہ اسباق میں مندرجہ قواعد بچّہ کو ذہن نشین کرائیں اور انہیں کے مطابق پڑھائیں۔

مزید قواعدِ تجوید کا اگر شوق ہو تو رسالہ "قواعد المبتدی" دیکھیں جو نہایت مختصر اور سہل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۰) بیسواں سبق قلقلہ و استعلاء

(۱) حروفِ قلقلہ "قُطْبُ جَدٍّ" میں قلقلہ کرنا ہر جگہ ضروری ہے۔

(۲) حروفِ مستعلیہ "خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ" ہمیشہ پُر پڑھے جاتے ہیں۔

(۳) الف، راء، لام کبھی پُر پڑھے جاتے ہیں کبھی باریک (تفصیل اگلے سبق میں)

حروفِ قلقلہ کی مثالیں

اِقْرَءْ	نَقْعًا	اَطْعَمَهُمْ	فَوَسَطْنَ	صُبْحًا
حَبْلٌ	يَجْعَلُ	تَجْرِي	قِدَدًا	يَدْخُلُوْنَ
ذُقْ	اَطْهَرُ	يَكْسِبُ	اَجْرٌ	بَلَدٌ

حروفِ مستعلیہ کی مثالیں

خُلْدٍ	خُسْرٍ	صُدُوْرٍ	فَصَّلَ	تَضْلِيْلٍ
يَحُضُّ	اَغْنٰى	غُلْفٌ	نَطَّلِعُ	اَعْطَيْنٰكَ
فَقُلْ	قُرَيْشٍ	ظَهْرَكَ	حَظٍّ	

نوٹس

- الف مدہ کے علاوہ کوئی بھی خالی حرف نہیں پڑھا جاتا۔
- قلقلہ کے حروف پانچ ہیں ق ط ب ج د ۔ ● قلقلہ کے معنی آواز کو جنبش دینا
- حروف مستعلیہ خ ص ض ط ظ غ ق ہمیشہ پُر پڑھے جاتے ہیں۔
- الف۔ راء۔ لام کبھی پُر پڑھے جاتے ہیں اور کبھی باریک۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۱) اکیسواں سبق تفخیم و ترقیق

(۱) ''الف'' پُر حرف کے بعد پُر اور باریک حرف کے بعد باریک پڑھا جائے گا۔

(۲) لفظ ''اللہ'' کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو پُر اور زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔

(۳) زبر پیش والی را پُر اور زیر والی (اور امالہ والی) را باریک پڑھی جائے گی۔

الف کی تفخیم و ترقیق کی مثالیں

خَابَ	صٰلِحُ	غَاسِقٍ	صِرَاطَ	مَاهِيَهْ

لفظ اللہ کی تفخیم و ترقیق کی مثالیں

اَللّٰهُ	اَللّٰهُمَّ	نَصْرُ اللّٰهِ	بِاللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ

را متحرکہ کی تفخیم و ترقیق کی مثالیں

نَارًا	نَارُ	عَشْرٍ	رِحْلَةَ	رُسُلُهٗ

را ساکنہ کی تفخیم و ترقیق کی مثالیں

وَانْحَرْ	اَرْسَلَ	يُرْسِلَ	زُرْتُمُ	مِرْيَةٍ
اِرْجِعْ	اِرْجِعِي	اِرْجِعُوْا	اِرْجِعُوْنَ	اِرْحَمْهُمَا
فِرْقَةٍ	اِرْتَضٰى	اِرْصَادًا	قِرْطَاسٍ	مِرْصَادًا

اِرْتَابُوْا	اِرْتَبْتُمْ	لَبِالْمِرْصَادِ

قاعدہ:۔ را ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو پُر اور زیر ہو تو باریک پڑھی جائے گی۔
مگر اِرْجِعْ سے لے کر لَبِالْمِرْصَادِ تک کلمات کی را پُر پڑھی جائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۲) بائیسواں سبق غنّہ وغیرہ

(۱) تشدید والی میم اور تشدید والے نون میں ہر جگہ غنّہ ضرور ہوگا۔

(۲) جزم والے حرف کے بعد تشدید والا حرف ہو تو جزم والا حرف نہیں پڑھا جاتا جیسے اَنْ رَّاٰہُ جس کے ہجّے اس طرح ہوں گے۔ ہمزہ، نون، راز برأن دُ رازبرد۔ اَنْ رَّ ہمزہ کھڑا زبرا، اَنْ رَّاٰہُ

میم مشدد اور نون مشدد کی مثالیں

اَنَّ	اُمَّ	اَنَّا	حَمَّا	فَاَمَّا
فَاِنَّا	اِنَّكَ	جَنَّةٌ	هَمَّتْ	يَبْنَؤُمَّ

وَالنَّاسِ	بِرَبِّ النَّاسِ	مَلِكِ النَّاسِ
مِنَ الْجِنَّةِ	اِلٰهِ النَّاسِ	صُدُوْرِ النَّاسِ

حرف ساکن کے بعد حرف مشدد کی مثالیں

اَنْ رَّاٰهُ	لَئِنْ لَّمْ	يَكُنْ لَّهٗ	عَبَدْتُّمْ
يَجْعَلْ لَّهٗ	نَخْلُقْكُّمْ	قَدْ تَّبَيَّنَ	يَلْهَثْ ذّٰلِكَ

نوٹس
- میم یا نون پر تشدید ہو تو غنّہ ہوگا۔
- غنّہ کے معنیٰ ناک میں آواز لے جانا۔
- جزم کے بعد تشدید ہو تو جزم نہیں پڑھا جاتا ہے (بلکہ حرکت والا حرف تشدید والے حرف میں ملتا ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿۲۳﴾ تئیسواں سبق میم ساکن

(۱) میم ساکن کے بعد ب ہو تو غنّہ کے ساتھ اخفاء[1] ہوگا۔ اس کو اخفاء شفوی کہتے ہیں۔
(۲) میم ساکن کے بعد م ہو تو غنّہ کے ساتھ ادغام[2] ہوگا (اس کو ادغام شفوی[4] کہتے ہیں)۔
(۳) میم ساکن کے بعد ب یا م نہ ہو تو اظہار[3] ہوگا۔ اس کو اظہار شفوی کہتے ہیں۔

میم ساکن کے اظہار کی مثالیں

اَلْحَمْدُ	اَنْعَمْتَ	هُمْ خَيْرٌ	هُمْ عَنْ
اَلَمْ نَجْعَلْ	وَامْرَاَتُهٗ	اَمْ زَاغَتْ	لَمْ يَتَسَنَّهْ

میم ساکن کے اخفاء کی مثالیں

اَمْ بِهٖ	يَعْلَمْ بِاَنَّ	اَمْ بِظَاهِرٍ	اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ
اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ	عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ	يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ	

میم ساکن کے ادغام کی مثالیں

اَمْ مَّنْ	رَبِّهِمْ مِّنْ	وَكَمْ مِّنْ	اٰمَنَهُمْ مِّنْ
اِذْ اَنْتُمْ مِّنْ	اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ	

نوٹس
● میم ساکن کے تین حال ہیں۔
(۱) اخفاء (۲) ادغام (۳) اظہار
● میم ساکن کے بعد ب ہو تو اخفاء، م ہو تو ادغام اور ب یا م نہ ہو تو اظہار ہوگا۔

[1] یعنی م کو بہت ہی نرم ادا کریں گے۔
[2] یعنی م کو م میں ملا دیں گے۔
[3] یعنی م کو ظاہر کر کے جلدی سے پڑھیں گے
[4] یہ نام صرف بچوں کی آسانی کے لئے ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۴ چوبیسواں سبق نون ساکن و تنوین

(۱) نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی (ء ہ ع ح غ خ) میں سے کوئی حرف ہو تو اظہار حلقی ہوگا

(۲) ان کے بعد یرملون میں سے حرف ہو تو ر ل میں ادغام بلاغنہ اور باقی حرفوں میں بالغنہ ہوگا۔

(۳) ان کے بعد ب ہو تو اقلاب اور حروف اخفاء[1] میں سے ہو تو اخفاء حقیقی[2] ہوگا۔

نون ساکن و تنوین کے اظہار کی مثالیں

مِنْ حَيْثُ	نَارٌ حَامِيَةٌ	مِنْ خَوْفٍ	اَنْعَمَ اللّٰهُ
مِنْ غِسْلِيْنٍ	فَلَا تَنْهَرْ	مِنْ اَهْلِ	حَاسِدٍ اِذَا

نون ساکن و تنوین کے ادغام کی مثالیں

وَكَاَيِّنْ مِّنْ	مِنْ نِّعْمَةٍ	مِنْ وَّالٍ	فَمَنْ يَّعْمَلْ
مِنْ رَّبِّهِمْ	رَجُلٌ رَّشِيْدٌ	يَكُنْ لَّهٗ	نَفْسٍ لَّهَا

نون ساکن و تنوین کے اقلاب کی مثالیں

مِنْ بَعْدِ	لَيُنْبَذَنَّ	عَوَانٌ بَيْنَ	مَنًّا بَعْدُ

نون ساکن و تنوین کے اخفاء کی مثالیں

اَنْتَ	عِنْدَ	تَنْسٰى	نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا
اَلْاُنْثٰى	اَنْذَرَ	مِنْ شَرِّ	ظِلًّا ظَلِيْلًا	يَتِيْمًا فَاٰوٰى

[1] حروف اخفاء پندرہ ہیں ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك۔

[2] یعنی نوک زبان کو تالو سے الگ رکھ کر غنہ ادا کریں گے جیسے اردو میں لنکا وغیرہ کا نون۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۵) پچیسواں سبق مد وغیرہ

(۱) حرفِ مد کے بعد جزم یا تشدید ہو تو مد لازم ہوگا۔ (۲) حرفِ مد کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مد متصل ہوگا

(۳) حرفِ مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مد منفصل ہوگا (۴) حرفِ مد کے بعد سکون دوسرے کلمہ میں ہو تو حرفِ مد نہیں پڑھا جاتا

مد لازم کی مقدار طول (پانچ الف) اور متصل و منفصل کی مقدار توسط (تین الف) ہے۔

جَآءَ	اٰلَآءِ	ضَآلًّا	وَمَآ اَدْرٰكَ	قُلْ يٰٓاَيُّهَا
مَآءً	نَشَآءُ	آٰللّٰهُ	قَالُوْٓا اٰنُؤْمِنُ	مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ
جَآءُوْ	طَآئِفٌ	آٰلْئٰنَ	فِيْٓ اَحْسَنِ	اٰيٰتِهٖٓ اَنْ
يَزَّكّٰى	وَنُجِّيْ	وَدُّوْا	يُكَذِّبُ بِهٖ	بَلْ لُّجُّوْا
رَبَّنَا	هٰذَا الْبَيْتِ		مَا الْقَارِعَةُ	وَقَالَا الْحَمْدُ

نوٹس ● نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف حلقی ہو تو اظہار۔ ب ہو تو اقلاب اور حرف اخفاء ہو تو اخفاء ہوگا۔ ● نون ساکن یا تنوین کے بعد یَرْمَلُوْنَ کا حرف ہو تو ر۔ ل میں بغیر غنّہ کے ادغام اور باقی چار حرفوں میں غنّہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ ● چار کلمات میں ادغام نہ ہوگا۔ اَلدُّنْيَا۔ قِنْوَانٌ۔ صِنْوَانٌ۔ بُنْيَانٌ

● ایک الف سے زیادہ کھینچنے کو مد کہتے ہیں۔ ● بڑے مد کے بعد ہمزہ ہو تو مد متصل کہتے ہیں۔

● بڑے مد کے بعد جزم یا تشدید ہو تو مد لازم کہتے ہیں۔ ● چھوٹے مد کے بعد ہمزہ ہو تو مد منفصل کہتے ہیں۔

● الف کے بعد جزم بالکل پاس نہ ہو تو الف نہیں پڑھا جاتا۔

ے ضَآلًّا کے ہجے، ضاد۔ الف۔ لام (مد) ضَآلْ۔ لام دو زبر لًا، ضَآلًّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۶) چھبیسواں سبق وقف

(۱) کلمہ کے آخری حرف پر قاعدہ کے موافق سانس توڑنے کو وقف کہتے ہیں۔
(۲) وقف والے حرف کو ساکن پڑھیں گے مگر دو زبر کو الف سے اور گول تا کو ہا سے بدلیں گے۔
(۳) محل کے اعتبار سے وقف کی قسمیں اور نشانیاں یہ ہیں ○ م ط ج ز ص ق قف وغیرہ

فَذَكِّرْ قف	فَقَدِ اهْتَدَوْا ج	مِنْ اَهْلِهَا ج	تَهْتَدُوْا ط
اِذَا حَسَدَ ○	لَهُ الْحَطَبِ ○ج	مِنْ مَّسَدٍ ○	
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○	اَللّٰهُ اَحَدٌ ○	كَانَ تَوَّابًا ○ع	
سَوَآءٌ ط	قَسْوَةً ط	غَيْرِهٖ ط	دَلْوَهٗ ط
خَوْفٍ ○ع	وَالصَّيْفِ ○ج	وَالْمُعْتَرَّ ط	جَآنٌّ ○ج
لَهَبٍ وَّتَبَّ ○ط	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○	وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ع	
شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○لا	يَّحُوْرَ ○ج	بَلٰى ج	اِنَّ ہ

نوٹس
- وقف کے معنی کچھ دیر کے لئے رکنا
- وقف والا حرف ساکن پڑھا جاتا ہے
- وقف میں دو زبر الف سے اور گول تا (ۃ) ہا سے بدل جاتی ہے۔
- وقف والے مشدد حرف پر دو حرف کے برابر دیر لگتی ہے۔
- قلقلہ اور غنہ وقف میں بھی باقی رہتا ہے
- وقف والے حرف سے پہلے حرف مدہو تو مد عارضی ہوگا
- مد عارض پانچ الف کھنچتا ہے۔
- حرف مد کو ایک الف سے زیادہ کھینچنا وقف میں بھی غلط ہے

ے تینوں حاشیے اگلے صفحہ پر ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۷ ستائیسواں سبق مشق مشترک

اس سبق میں قواعدِ تجوید کا مشترک طور پر اجراء مقصود ہے جس میں چند اشارے بھی لکھے جائیں گے

❶ یہ گول نشان (٥) راء پر پڑھنے کا اشارہ ہوگا۔ ❷ ٢ – یہ دونوں مد کی نشانیاں ہیں

❸ چھوٹی لکیر (–) غنّہ کی اور لکیر اور صفر (٥–) اخفاء کی نشانی ہوگی۔

فَضُلِ	نَاصِرِ	حِصَاتِ	بَاسِطْ	
بَعْضٍ	صَدْرَكَ	فَسَيُنْغِضُوْنَ		
نَفْعًا	بَطْش	قَدْحًا	صُبْحًا	تَجْرِيْ
وَرَفَعَ	نَشْرَح	جَهْرَةً	شَجَرٌ	قَمَرٌ
فَطَالَ	وَقَالَا	تَاللّٰهِ	نَصْرُاللّٰهِ	بِاللّٰهِ
مَرُّوْا	الْمُدَّثِّرُ	الْمُزَّمِّلُ	مِمَّنْ	يَظُنُّ
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ٥	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ٥		

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) بچّہ کو وقف کا طریقہ اور وقف کی نشانیاں بتانے کے بعد ہجّے اس طرح کرائیں فا زبر فَ۔ ذال۔ کاف زبر ذَكَ۔ فَذَكَ۔ کاف را زیر کِرْ "فَذَكِرْ" آگے وقف فَذَكِّرْ

سے تاء واو زبر تَوْ۔ واو الف زبر وَا۔ تَوَّا۔ با دو زبر بًا "تَوَّابًا" آگے وقف "تَوَّابَا"

سے جہاں دو جگہ تین تین نقطے ہوتے ہیں وہاں صرف ایک جگہ وقف کیا جاتا ہے دونوں پر نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَدَّمَتْ	اَمْرُبِهٖ	اَمَّنْ	اَنْعَمْتَ	سَلَوٰهَا
قِنْوَانٌ(۱)	بُنْيَانٌ(۲)	صِنْوَانٌ(۳)	اَلدُّنْيَا(۴)	مِنْ بَعْدِ
اَنْ رَّاٰهُ	نَفْسٍ لَّمَّا	مِنْ نِّعْمَةٍ	لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ○	

عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ | يَوْمَئِذِنِ الْمُسْتَقَرُّ ○ط

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ | كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ○

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ | نَارًا ذَاتَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ○ع | يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○

هٰذَا الْبَيْتِ ○ | اَيْنَ الْمَفَرُّ ○ج | يُحْيِ ى الْمَوْتٰى ○

يٰاُخْتَ | وَجِاىْءَ | اَمِ السَّمَآءُ ط بَنٰهَا ○وقف

۱؎ اس کے ہجّے اس طرح ہوں گے "میم، نون، میم زیر مِن مُ۔ بار عین زبر بَعْ مِنْ بَعْ۔ دال زیر دِ "مِنْ بَعْدِ۔ ۲؎ ہمزہ نون، را زبر اَنْ رَ۔ را زبر رَ۔ اَنْ رَّ۔ ہمزہ کھڑا زبر آ۔ در اَنْ رَّآ" الخ

۳؎ نون، فا زبر "نَفْ" سین، لام دو زیر سٍ لْ "نَفْسٍ لْ" لام، میم زبر "لَمْ" الخ

۴؎ للعہ میم نون زیر "مِنْ" نون عین زیر "نِعْ" "مِنْ نِعْ" میم زبر مَ "مِنْ نِّعْمَ" تا دو زیر ةٍ "مِنْ نِّعْمَةٍ"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَفْوَاجًا ۝ اَلْفَافًاؕ ۝ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝	
مَا الْقَارِعَةُؕ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ اَحَدٌ ۝	
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝	
خَيْرًا يَّرَهٗؕ ۝ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَؕ ۝ بِالصَّبْرِ ۝	
كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ۝ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝
قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝ غُثَآءً اَحْوٰىؕ ۝ وَهَّاجًا ۝	
وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝	
مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝	
مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ وقف	مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ے بچہ کو سمجھائیں کہ وقف میں راء پُر ہوگی اور وصل میں اخفاء ہوگا۔ ۱۲ منہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۸) اٹھائیسواں سبق کلماتِ مخصوصہ

(۱) بچّہ کو صرف کلمات پڑھائیں اور ان کے پڑھنے کا طریقہ سمجھائیں (حوالے وغیرہ نہیں)

(۲) مَجْرٖهَا کی را کو "قطرے" کی را کی طرح پڑھیں گے۔ اس کو اِمالہ کہتے ہیں۔

(۳) تَاْمَنَّا کا پہلا نون پڑھتے وقت ہونٹوں کو گول کریں گے۔ اس کو اِشمام کہتے ہیں۔

نمبر	کلمہ	حوالہ	کیفیت	نمبر	کلمہ	حوالہ	کیفیت
۱	وَيَبْصُۜطُ	بقرة ۲۴۵	صاد کی جگہ سین پڑھیں گے	۹	مَجْرٖهَا	ہود ۴۱	را میں اِمالہ کرتے ہیں
۲	بَصْۜطَةً	اعراف ۶۹		۱۰	لَا تَاْمَنَّا	یوسف ۱۱	پہلے نون میں اشمام ہوگا
۳	اَلْمُصَۜيْطِرُوْنَ	طور ۳۷	دونوں جائز	۱۱	عِوَجًا ۜ قَيِّمًا	کہف ۱	ان میں سکتہ ہوگا یعنی تھوڑی دیر کے لیے صرف آواز رُکے گی، سانس نہیں ٹوٹے گا۔
۴	بِمُصَۜيْطِرٍ	غاشية ۲۲	صرف صاد	۱۲	مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا	یٰسٓ ۵۲	
۵	بَسَطْتَّ	مائدہ ۲۸	ان میں طا کی پڑی باقی رہے گی مگر قلقلہ نہیں ہوگا	۱۳	مَنْ ۜ رَاقٍ	قیامہ ۲۷	
۶	فَرَّطْتُّمْ	یوسف ۸۰		۱۴	بَلْ ۜ رَانَ	مطففین ۱۴	
۷	اَحَطْتُّ	نمل ۲۲		۱۵	ءَاَعْجَمِيٌّ	فصلت ۴۴	دوسرے ہمزہ کو نرم پڑھیں گے
۸	فَرَّطْتُّ	زمر ۵۶		۱۶	بِئْسَ الِاسْمُ	حجرات ۱۱	دونوں ہمزہ زیر پڑھیں گے

ے اس کے ہجے اس طرح کرائیں، میم جیم زبر مَجْ۔ را زیر میں اِمالہ مَجْرے۔ ہا الف زبر ہَا۔ مَجْرٖهَا ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۹ انتیسواں سبق حروفِ مقطّعات

① بچّہ کو بتائیں اور سمجھائیں کہ ان کو حروفِ مقطّعات کہتے ہیں اور یہ علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں۔
② کوشش کی جائے کہ بچّہ ہر ہر خانہ کے حروفِ مقطّعات اور عبارت کو ایک سانس میں پڑھے۔
③ آخر میں صرف حروفِ مقطّعات کو حفظ یاد کرائیں۔

الٓمّٓ	ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ
الٓمّٓصٓ	كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ ۔ الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝
الٓمّٓرٰ	تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ ۛ
طٰهٰ	مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝
طٰسٓمّٓ	تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝
طٰسٓ	تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝
يٰسٓ	وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝
حٰمٓ	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝
حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ	كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ ۛ
قٓ	وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳۰) تیسواں سبق کلماتِ اسلامی

(۱) یہ سبق ہجے اور رواں پڑھانے کے بعد حفظ بھی یاد کروائیں۔

(۲) ہر کلمہ کو زبانی مع اس کے نام اور شمار کے پختہ یاد کروائیں۔

(۳) کلمہ طیبہ کے معنیٰ بھی زبانی یاد کرا دیے جائیں۔

(۱) کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۞ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

ترجمہ - اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

(۲) کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۞

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

(۳) کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ۞

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۞ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۞ وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

(۴) کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

لَهٗ ۞ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۞ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

(۵) کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ؕ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑥ کلمہ ردِّ کفر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ
بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ ۚ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ
بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ ۚ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ
وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ
وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا ۚ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

ایمانِ مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ
وَصِفَاتِهٖ ۚ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ

ایمانِ مفصل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ
خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ
بَعْدَ الْمَوْتِ ط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۱ اکتیسواں سبق اذان وغیرہ

(۱) بچہ کو اذان کے فضائل سنائیں اور اس کی عظمت و وقعت دل میں بٹھائیں
(۲) بچّہ کو اذان اور اقامت وغیرہ کا فرق ذہن نشین کرائیں۔
(۳) بچّہ کو بتائیں کہ اذان فجر میں اَلصَّلٰوۃُ الخ اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الخ دو دو بار پڑھا جاتا ہے۔

اذان و اقامت اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ[۱]

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ[۲]

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ[۳]

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ[۴]

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ[۵]

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ[۶] لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ[۷]

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ[۸] دو بار **قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ[۹]** دو بار

[۱] اللہ سب سے بڑا ہے ۱۲ [۲] گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ۱۲
[۴] آؤ نماز کے لیے ۱۲ [۳] گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں ۱۲
[۵] آؤ کامیابی کی طرف ۱۲ [۶] اللہ سب سے بڑا ہے ۱۲ [۷] اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ۱۲
[۸] نماز نیند سے بہتر ہے ۱۲ [۹] تحقیق نماز قائم ہوئی (یعنی جماعت کھڑی ہوئی) ۱۲ منہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اذان کے بعد کی دُعاء اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۔

خوش خبری اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَی اللّٰہِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۔ یعنی اس سے بہتر بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے نیک عمل کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ "یہ آیت مؤذّنوں (یعنی اذان پڑھنے والوں) کے بارے میں نازل ہوئی ہے (فیوض مکیہ)۔

اذان کہنے کی احادیث میں بڑی فضیلتیں آئی ہیں یہاں صرف پانچ ارشادات نبوی نقل کرتا ہوں۔

(۱) سیدنا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اذان کہنے میں کتنا ثواب ہے تو اس پر آپس میں تلوار چلتی (امام احمد)

(۲) جس نے بارہ سال اذان دی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور ہر روز اس کے لیے اس اذان کے بدلہ ساٹھ نیکیاں اور اقامت کے بدلہ تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (ابن ماجہ)

(۳) مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے وہاں تک جو جن اور جو انسان اور جو چیز بھی اس کی آواز سنتی ہے وہ قیامت کے دن ضرور اس کے حق میں شہادت دے گی۔ (بخاری شریف)

(۴) اذان کہنے والے قیامت کے دن دوسرے سب لوگوں کے مقابلہ میں دراز گردن یعنی سربلند ہوں گے (مسلم شریف)

(۵) اذان کہنے والے اور تلبیہ پڑھنے والے اپنی قبروں سے اس حال میں نکلیں گے کہ اذان کہنے والے اذان پکارتے ہوں گے اور تلبیہ پڑھنے والے تلبیہ کی صدا بلند کرتے ہوں گے۔ (طبرانی)

اظہار تأسف افسوس کہ اذان جیسی عظیم الشان عبادت کی تصحیح اور تجوید سے اکثر مؤذنین غافل ہیں۔ اور عام طور پر یہ حضرات اذانیں غلط پڑھتے ہیں لہٰذا حضرات اہل علم کی خدمت میں عرض ہے کہ اس طرف توجہ فرمائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۲ بتیسواں سبق نماز وغیرہ

(۱) یہ سبق بھی تینوں طرح پڑھائیں یعنی با ہجا۱، رواں۲، حفظ۳
(۲) ہر ہر آیت اور وقف کی نشانی پر وقف کرائیں اور کوشش فرمائیں کہ بچہ خوش الحانی سے پڑھے
(۳) اذان و تکبیر اور نماز کی (جماعت کرا کر) عملی مشق بھی کرائیں۔

تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط (اللہ سب سے بڑا ہے)

ثنا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اِسْتِعَاذَہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ٥

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ١
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لا ٢ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لا ٣ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ط ٤ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ط ٥
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ لا ٦ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ٥لا غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ع ٧

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ العصر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالْعَصْرِ ① اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ② اِلَّا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۵

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ③ ع

سورۃ الکوثر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ① فَصَلِّ لِرَبِّكَ

وَانْحَرْ ② اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ③ ع

سورۃ النصر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ① وَرَاَيْتَ النَّاسَ

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ② فَسَبِّحْ

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ③ ع

سورۃ الاخلاص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۵
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

رکوع کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ؕ **قومہ کی تسمیع** سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ؕ

قومہ کی تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ؕ **سجدہ کی تسبیح** سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ؕ

تشہد اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ ؛ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ؛ اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ؛ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ ؛ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ؛ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ؛ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ؛ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ؛ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

درود شریف کے بعد کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا ؕ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ

عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ط

سلام اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

سلام کے بعد کی دعا اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ط

تسبیح فاطمہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ط ——————— ٣٣ بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط —— ٣٣ بار اَللّٰهُ أَكْبَرُ ط —————— ٣٤ بار

دعائے قنوت اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ

بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ

وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

وتر کے بعد کی دعا سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ط (تین بار)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۳ آخری سبق ادعیہ مسنونہ

(۱) یہ سبق بھی تینوں طرح پڑھائیں اور بچّہ کو سمجھائیں کہ ان دعاؤں کا پڑھنا ہمارے آقا اور نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طریقہ ہے لہٰذا ہر دعا کو اس کے وقت پر پڑھنے کا اہتمام کرو۔

(۲) بچّہ کو تاکید فرمائیں کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ میں ہمزہ کو سخت اور صاف ادا کرے۔

سلام	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ؕ
جواب	وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ؕ
مصافحہ کی دعا	يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ ؕ
مسجد میں داخلہ کی دعا	اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ؕ
مسجد سے نکلنے کی دعا	اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ؕ
کھانا شروع کرنے کی دعا	بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ ؕ
کھانے کے درمیان پڑھنے کی دعا	اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ؕ
کھانے کے بعد کی دعا	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ؕ
دودھ پینے کے بعد کی دعا	اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ؕ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعوت کھانے کے بعد کی دعا اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَّنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ؕ

گھر سے نکلنے کی دعا بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ؕ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ

گھر میں داخل ہونے کی دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا ؕ وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ؕ

آئینہ میں چہرہ دیکھنے کی دعا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ؕ

سبق یاد کرنے کی دعا رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ ۝ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ ۝

سوتے وقت کی دعا اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا ؕ

سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ط

بیت الخلاء جانے سے پہلے کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ط

بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا غُفْرَانَكَ ؛ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ

اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط

سواری پر سوار ہونے کی دعا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا

لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

خاتمہ

قاعدہ کی تکمیل پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا فرمائیے کہ اس نے اپنے پاک کلام کی ایک بنیادی خدمت آپ سے لی ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو قبول فرماوے۔ آمین۔

بفضلہٖ تعالیٰ "قاعدہ مکیہ" اختتام کو پہنچا جس کی ترویج واشاعت اور بقاو حفاظت کے لئے بھی اسی کریم ذات گرامی کے لطف کا امیدوار ہوں ورنہ یہ خاکی تو ایک نہ ایک دن مٹی میں مل جائے گا۔

اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے اور عزیز بچوں اور مبتدیوں کو نفع پہنچائے۔ آمین ؎

وَمَا مِنْ كَاتِبٍ اِلَّا سَيَبْلٰى
وَيَبْقَى الدَّهْرَ مَا كَتَبَتْ يَدَاهُ

ابو سالم محمد اسمٰعیل صادق خورجوی مکہ معظمہ
مورخہ ۲ صفر المظفر ۱۴۰۸ھ جمعہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قاعدۃ مکیّۃ

معروف بہ

مکّی قاعدۃ

ملنے کا مرکزی پتہ

قاری محمد فاہم مدرسہ تعلیم القرآت
نزد جامع مسجد خورجہ (ضلع بلند شہر) یوپی انڈیا

www.KitaboSunnat.com

QARI MOHAMMAD FAHIM

MADARSAH TALEEMUL QIRAT
NEAR JAMA MASJID KHURJA
Distt. Buland Shahar (u.p) india
9837245100

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اعلان

پیشِ نظر قاعدۂ مکیہ (جو مکّی قاعدہ کے نام سے مشہور ہے) کئی بار چھپ چکا ہے۔ اس بار اس کو رئیس احمد صاحب قریشی اپنے والد بزرگوار جناب الحاج حبیب احمد صاحب قریشی مرحوم (متوفیٰ ۱۷ر فروری ۲۰۱۵ء روز منگل) کے ایصالِ ثواب کے لیے طبع کروا رہے ہیں۔

لہٰذا کوئی صاحب بھی اس نسخہ کو فروخت کرنے کے مُجاز نہیں ہوں گے۔

المعلن

(قاری) محمد اسمٰعیل صادق خورجوی

خادم مدرسہ تعلیم القرآت خورجہ

ضلع بلند شہر یوپی۔ انڈیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

نہایت آسان ومفید اور جامع

کُتُبِ تجوید وقرأت

از شیخ القراء حضرت قاری محمد اسمٰعیل صادق صاحب خورجوی مکّی
سابق مدرس تحفیظ القرآن مکہ معظمہ

(۱) **تجوید الاطفال**:۔ جو بچّوں کی تجوید کے نام سے مشہور ہے بطرز سوال وجواب تجوید کے بالکل ابتدائی مسائل میں انتہائی آسان اور مختصر رسالہ جو بہت سے مدارس ومکاتب میں داخل درس ہے۔

(۲) **قواعد المبتدی**:۔ تجوید کے تمام ابتدائی مسائل کی جامع اور نہایت ہی آسان و مفید کتاب بعض مدارس ومکاتب میں داخل درس بھی ہے۔

(۳) **فیوض مکیّہ**:۔ علم تجوید اور روایتِ حفص کی تکمیل کے لیے انتہائی سہل اور جامع کتاب جو ہندستان کے گوشہ گوشہ کے علاوہ بہت سے ممالک پاکستان، بنگلہ دیش، سعودی عرب ساؤتھ افریقہ، لندن، افغانستان، امریکہ وغیرہ کے بہت سے شہروں میں پہنچ چکی ہے۔ بعض جگہ داخلِ درس بھی ہے۔

(۴) **وقوف المبتدی**:۔ علم وقف اور اس کے متعلقات پر تمام ضروری مسائل کی جامع اور بہت ہی آسان کتاب جو پاکستان میں بھی طبع ہو چکی ہے۔

(۵) **تنشیط المبتدی**:۔ قرأۃ عاصم کے دونوں راویوں حفص رح اور شعبہ رح کے تمام اختلافات کی جامع اور انتہائی آسان کتاب کہ معمولی تعلیم یافتہ بھی روایتِ حفص رح کے بعد اس کے ذریعہ امام عاصم کی پوری قرأۃ کا قاری بن سکتا ہے۔

ناشر
مدرسہ تعلیم القرآن خورجہ (بلندشہر) یوپی۔ انڈیا